

احوال و کوائف دارالعلوم

(ناظر دفتر اہتمام)

جلسہ شوریٰ کا جلسہ | دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس ۱۲ ستمبر کو مولانا میاں مسرت شاہ صاحب کا کاغذ کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں دود دراز سے دارالعلوم کے ارکان شوریٰ نے بھاری تعداد میں شمولیت کی اجلاس کا آغاز ممتاز قراء کی تلاوت سے ہوا، جس کے بعد حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق ہستم دہانی دارالعلوم نے سال گذشتہ کے حسابات آمد و خرچ اور منظور شدہ میزانیہ کے تفادیت نیز دارالعلوم کے تمام تعلیمی اور انتظامی شعبوں کی کارگزاری پر مفصل روشنی ڈالی، انہوں نے فرمایا کہ مجلس شوریٰ نے سال ۱۳۸۸ء کیلئے ایک لاکھ نوے ہزار تین سو پچانوے کی منظوری دی تھی مگر بعض منصوبے زیر عمل نہ آسکنے کی وجہ سے پچھلے سال ۱۳۸۸ء دارالعلوم کے مختلف شعبوں پر ایک لاکھ ستاون ہزار چھتر روپے پچاس پیسے خرچ ہوئے اور آمدنی ایک لاکھ نوے ہزار پانچو ستا سٹھ روپے اکیاسی پیسے ہوئی سال روان ۱۳۸۹ء کے لئے آپ نے ۲ لاکھ ہزار ایک سو پچیس روپے کا میزانیہ پیش کیا جس میں ۳۰ فی الجبر ۱۳۸۸ء کو موجودہ فنڈ کی رو سے اگرچہ میزانیہ میں ساٹھ ہزار چھ سو اکتھتر روپے تریانوے پیسے کا خسارہ ہے، مگر مجلس شوریٰ نے حسب سابق خداوند کریم کے فضل و کرم اور متوقع آمدنی کے پیش نظر بجٹ کی منظوری دیدی حضرت شیخ الحدیث نے آئندہ عرائم اور ضروریات کے ضمن میں دارالعلوم کے نصاب اور نظام تعلیم مختلف تعمیراتی ضروریات ایک دارالترتیب کے قیام باہتمام الحق کے ترقیاتی پروگرام شعبہ قرارت و حفظ اور دارالصنائع کے قیام وغیرہ پر روشنی ڈالی جس کی تکمیل کیلئے خطیر اخراجات ہیا کرنے کے لئے ملک و ملت کے درمند حضرات کو توجہ دلائی گئی، بجٹ پر بحث میں اکثر ارکان نے آزادانہ حصہ لیا۔ مولانا مسرت شاہ کا کاغذ، الحاج شیر افضل خان آف بدیشی، سید تاج میر شاہ صاحب چمبر آف کامرس پشاور، جناب الحاج مکاتی صاحب نوشہرہ، جناب عبدالحق صاحب غلیق پشاور، قاری محمد امین صاحب راولپنڈی، اور دیگر حضرات نے دارالعلوم کی شبانہ روز ترقی پر نہایت اطمینان کا اظہار کیا۔ چمبر آف کامرس کے صدر جناب سید تاج میر شاہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا دارالعلوم کی تفصیلی کارگزاری دیکھ کر میں حیرت ہوں اور وعدہ خداوندی کا ظہور دیکھ کر مجھے یقین ہوتا ہے کہ دین کی حفاظت بوریہ نشینوں ہی سے ہو سکتی ہے۔ مادی علوم و فنون اور اقتصادیات کے ماہرین سے نہیں۔ مجھے آج اس اجلاس میں ایک روحانی مسرت ہو رہی ہے،

جو زندگی بھر نصیب نہیں ہوئی، انہوں نے ملک کے تمام اہل خیر کو توجہ دلائی کہ وہ دارالعلوم کے تمام منصوبوں میں بھرپور حصہ لیں اور اس کارخانہ علوم نبویہ کو زیادہ سے زیادہ خدمات کا موقع عطا فرمادیں۔ اجلاس میں شرکت کرنے والے حضرات میں سے چند کے نام یہ ہیں:

الحاج مولانا مسرت شاہ کاکاخیل، جناب میاں اکرم شاہ کاکاخیل، میاں مراد گل صاحب کاکاخیل، قاری محمد امین صاحب، قاری سعید الرحمان صاحب خطیب راولپنڈی، مولانا قاضی عبدالسلام صاحب، حکیم جمال الدین صاحب، کرنل عثمان شاہ صاحب نوشہرہ صدر، جناب خان شیر افضل خان آف بدشہی، جناب سید تاج میر شاہ صاحب پشاور، جناب عبدالغفار مکی صاحب امان گڑھ، جناب عبدالخالق صاحب خلیق، جناب مولانا محمد یوسف قریشی پشاور، مولانا عبدالمنان صاحب جہانگیرہ، حاجی عبدالجبار صاحب، ڈاکٹر صاحب شاہ صاحب، مولانا مجاہد خان، حضرت جمال صاحب، جناب ستقر صاحب، مولانا شاہ سید صاحب اور مقامی مجلس منتظمہ۔

۲۔ بچے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے کلمات تشکر و دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

علماء مشرقی پاکستان کی آمد | ۲۰ ستمبر کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات اور محاللات حاضرہ پر تبادلہ خیالات اور دارالعلوم دیکھنے کے لئے مشرقی پاکستان جمعیتہ العلماء اسلام سے تعلق رکھنے والے حضرات علماء کی ایک جماعت دارالعلوم تشریف لائی جس میں مولانا پیر حسن الدین احمد صاحب رنگپور، امیر جمعیتہ العلماء اسلام مولانا ابوالحسن صاحب جسری نائب صدر۔ مولانا محی الدین خان ایڈیٹر مدینہ و نیا زمانہ ٹھہرا، مولانا ذاکر احمد صاحب خطیب شاہی مسجد پاٹنگام، مولانا شوکت علی صاحب کھٹا۔ مولانا عبدالجبار صاحب ناظم جمعیتہ ٹھہرا کہ شامل تھے۔ دارالعلوم کا معائنہ فرما کر آپ سب حضرات نے نہایت مسرت اور خوشی کا اظہار کیا۔ عصر سے قبل دارالعلوم کے دارالحدیث میں طلبہ سے علم کی اہمیت اور فضیلت پر مختصر کئی حضرات نے روشنی ڈالی۔ جناب پیر حسن الدین صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ علم وہ ہے جو اللہ کے ہاں محبوب ہے جو اللہ کو پہچاننے اور اخلاق سنوارنے کا ذریعہ ہو۔ اور وہ علم جسکو آج کی دنیا سیکھ رہی ہے اس سے انسان کو انسان بننے کا راستہ بھی نہیں ملتا۔ یہاں کے علم نبوت سے آپ کو اخلاق کی تربیت خلق خدا کی اصلاح اور رسول کریم کے اتباع جیسی دولت میسر ہوگی، یہ وہ علم ہے جس کے اللہ کے ہاں بہت بلند درجات ہیں۔ آپ نے فرمایا یہاں حاضر ہو کر دل کو تسکین حاصل ہوئی۔ نظم و نسق کے علاوہ روحانی قدر و قیمت بھی یہاں موجود ہے۔ مولانا ابوالحسن صاحب